Digitized by Khilafat Library Rabwah

Regd L. No 2595 ✤ رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۹۵

نور

یھدی اللہ لنورہ من یشاء

ہر ماہ کی ۱۷/۳ کو شائع ہوتا ہے

مقاصد

۱۔ اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر کرنا اور دیگر مذاہب
۲۔ غیر مذاہب میں تبلیغ اسلام
۳۔ دیگر مذاہب کے حملوں
۴۔ راہنمائی اور رہنمائی

از دفتر اخبار نور قادیان ضلع گورداسپور

بخدمت قاضی اکمل صاحب قادیان

جلد ۲۴ | اخبار نور قادیان دارالامان مورخہ ۷ جنوری ۱۹۳۵ء مطابق ۷ شوال ۱۳۵۳ھ | نمبر ۱۲

ایک روپیہ کا مال آٹھ آنہ میں

دوستوں کے اصرار پر عظیم الشان رعایت

ایک روپیہ کا مال آٹھ آنہ میں

اب کی دفعہ کارخانہ کا منشا غیر معمولی رعایت دینے کا نہ تھا، کیونکہ اس غیر معمولی رعایت دینے میں کارخانہ کا اپنا خرچ بھی پورا نہیں ہوتا مگر سالانہ جلسہ پر دوستوں نے بہت زور دیا اور بعضوں نے وعدہ لیا کہ ہماری مالی حالت اچھی نہیں اور ہم سالم قیمت پر ادویہ نہیں خرید سکتے اس لئے آپ ان سردیوں میں ضرور ہی رعایت دیں کیونکہ اکسیر البدن اور اکسیر اکبر کے استعمال کے یہی سردیوں کے دن ہیں۔ لہٰذا دوستوں کے اس اشد تقاضا کے سامنے سر جھکانا پڑا۔ اس لئے کارخانہ یہ عظیم الشان رعایت دیتا ہے ——— یہ مجرب اور تیر بہدف ادویہ جن کی دھوم چار دانگ عالم میں مچ رہی ہے جس نے ایک دفعہ بھی استعمال کیں وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ اور زندہ اشتہار بن گیا۔ محض دوستوں کے تقاضا پر یہ غیر معمولی رعایت دی جارہی ہے کہ جو دوست اپنے خطوط ۲۸، ۲۹ و ۳۰ جنوری کو ڈاک خانہ میں پوسٹ کرینگے انہیں موتی سرمہ، اکسیر البدن، اکسیر اکبر۔ موتی دانت پوڈر، اکسیر معدہ، تریاق اعظم، رفیق زندگی، اکسیر جریان، اکسیر لواسیر، افیون چھڑاؤ گولیاں، مچھر پروف وغیرہ جس کا اشتہار مع بہترین سرٹیفکیٹس وغیرہ کے آپ اسی اخبار کے ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں گے آٹھ آنہ فی روپیہ کی غیر معمولی رعایت دی جائے گی۔ اگر دوستوں نے اس سنہری موقعہ سے فائدہ نہ اُٹھایا تو پھر اُنہیں جلد ایسا اچھا موقعہ میسر نہیں آسکیگا، لہٰذا آپ نہ صرف خود ہی اس قابل رشک موقعہ سے فائدہ اُٹھائیے بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی اس میں شامل کیجئے کیونکہ محض دوستوں کے بار بار کے تقاضا پر یہ غیر معمولی رعایت دی جارہی ہے، ورنہ اس رعایت پر تو کارخانہ کا اصل خرچ بھی پورا نہیں ہوتا۔ اور جس صاحب کا آرڈر بعد منہائی رعایتی قیمت بیس روپے (عنہ ۲۰ر) کا ہوگا، اُنہیں محصول ڈاک بھی معاف رہے گا۔

۲۸-۲۹-۳۰ جنوری ۳۵ء کو یاد رکھیئے

غیر ممالک میں ڈاک دیر سے پہنچتی ہے ان کیلئے بجائے ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری کے ۲۸ فروری و یکم و ۲ مارچ کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں، غیر ممالک کے لئے بعد منہائی رعایتی قیمت پچاس روپے (عنہ ۵۰) کے آرڈر پر محصول ڈاک معاف رہیگا۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ، قادیان، ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیکاروں کیلئے نسخے!

پھلوں کے مربّے

ذیل میں چند مشہور پھلوں کے مربے بنانے کے طریقے درج کئے جاتے ہیں۔ ہمارے ان تعلیمیافتہ نوجوانوں کو جو فکر معاش میں دربدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔ اس جانب توجہ کرنی چاہئے۔

پیٹھا دو سیر۔ چھوٹی الائچی ½ چھٹانک۔ شکر دو سیر۔ عرق گلاب ایک چھٹانک۔ چاول کا آٹا ¼ سیر۔ پھٹکری ایک چھٹانک

پیٹھا یا بھورا کدو اچھی قسم کا ڈلدار لینا چاہئے اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ وہ کپاسی نہ ہو۔ پہلے اسکو چھیلکر ٹکڑے کرلیں۔ اور ٹکڑوں کو ایک گھنٹہ تک چونہ کے پانی میں بھگودیں۔ پھر چاول کے آٹے اور پھٹکری کو گھولکر ان ٹکڑوں کو اُبال لیں، جب پیٹھے کے ٹکڑے خوب ملائم ہوجائیں تو برتن کو آگ سے اتار کر ٹکڑوں کو سرد پانی میں ڈالدیں، اس کے بعد دو سیر شکر ڈیڑھ سیر پانی میں ڈال کر پتلا قوام تیار کریں جب قوام بن جائے تو اس میں پیٹھے کے ٹکڑے ڈالکر چاشنی گاڑھی ہونے دیں اس کے بعد آگ کم کردیں، چاشنی ٹھیک ہونے پر گلاب کا عرق اور پسی ہوئی الائچی ملادیں اور برتن آگ پر سے اتارلیں نہایت لذیذ مربہ ہوگا اور بازار میں اس کی اچھی قیمت ملیگی۔

ترنجوز کا مربّہ

اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک پکا ہوا عمدہ ترنجوز لے کر اس کے چھلکے کے ٹکڑے کریں اور ان میں کانٹے سے سوراخ کردیں۔ دو سیر ٹکڑوں کیلئے اسی قدر شکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اس کا مربہ بھی بالکل اسی طرح بنایا جاتا ہے جس طرح پیٹھے کا مربہ۔ اور اس میں بھی وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو پیٹھے کے مربے میں۔

اَدرک کا مُربّہ

اَدرک ایک سیر۔ شکر ایک سیر۔ چونہ پانچ چھٹانک چھوٹی الائچی ایک چھٹانک۔ عرق گلاب ایک چھٹانک۔ بیری کے پتے ۵ چھٹانک۔

تازی اور موٹی اَدرک کی گانٹھیں چھیل کر چونے کے پانی میں بھگودیں۔ اور اس کے بعد صاف پانی سے کئی مرتبہ دھولیں۔ اس کے بعد بیری کے پتوں کو ڈیڑھ سیر پانی میں ابال کر اس میں اَدرک ڈال دیں اور جب تک قوام گاڑھا نہ ہو جائے۔ اسے چمچے سے ہلاتے رہیں جب چاشنی ٹھیک ہوجائے تو عرق گلاب اور چھوٹی الائچی ڈالکر آگ پر سے اُتارلیں، مربہ تیار ہے۔

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ

جسے سکھ و ہندو علماء و فضلاء نے بے حد پسند کیا۔ سکھ ہندو دوستوں کو دینے کیلئے بے نظیر روحانی تحفہ، سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۷۲۸، کاغذ ڈمی اعلیٰ ٹائپ نہایت بڑھیا، جلد سنہری گھر کی لاگت قریباً پانچ روپے مگر تبلیغی نقطہ خیال سے ہدیہ برائے نام یعنی صرف دو روپے محصول ڈاک ۱۴ر، تھوڑی جلدیں باقی رہ گئی ہیں جلد منگوا لیجئے، ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار نور
قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

شکر قندی کا مُربّہ

شکر قندی ایک سیر۔ کھانڈ ایک سیر۔

شکر قندی کو سب سے پہلے پانی میں دھوڈالو۔ پھر کپڑے سے اچھی طرح صاف کرو۔ بعدہٗ شکر قندیوں کو پانی میں اُبالو۔ جب اچھی طرح اُبالی جائیں۔ تو ان میں سے پانی نچوڑ دیا جائے۔ اور پھر شکر قندیوں کا چھلکا ہاتھ سے اتار دیا جائے۔ اور ان کو دو انچ کے ٹکڑوں میں تقسیم کیا جائے۔ اب کھانڈ کا پتلا سا شیرہ اندازے کے بموجب پانی ڈال کر بنایا جائے۔ جب یہ شیرہ گھل رہا ہو۔ تو شکر قندی کے ٹکڑے اس میں گرا دینے چاہئیں۔ شیرہ کو اس طرح ہلائیں کہ شکر قندی کے ٹکڑے نہ ٹوٹیں۔ یہ مربہ بہت ہی ذائقہ دار ہوگا۔

پھلوں کے شربت تیار کرنا

پھلوں کے شربت تیار کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ جس پھل کا شربت بنانا منظور ہو۔ سادہ شربت میں اس کا جوہر ملا دیا جاتا ہے۔ اور کبھی شربتوں میں پھلوں کے عرق بھی ملا دیتے ہیں۔

عرق نارنگی ۲ اونس۔ سادہ شربت ۱۴ اونس۔ ۳ سیر پانی میں شکر ایک سیر ڈال کر سادہ شربت تیار کرلیجئے اور ۷ اونس شربت میں ایک اونس عرق نارنگی ملا دیجئے۔ یہی نارنگی کا شربت ہے۔

ٹائیلٹ سوپ

تیل ناریل پونے آٹھ سیر۔ لائی درجہ ۳۸ تین سیر ۱۴ چھٹانک۔ رنگ پیازی عمدہ ایک گرین خوشبو سنگترہ ۲½ تولہ۔ ترکیب۔ تیل اگر جما ہوا ہو تو پگھلالیں اور نیم گرم تیل میں لائی دھار باندھ کر گراتے جائیں۔ اور ایک آدمی ڈنڈے سے گھوٹتا جائے۔ جب گھوٹتے گھوٹتے قوام لئی کی طرح گاڑھا ہوجائے (جو پون گھنٹہ سے پہلے نہیں ہوگا) تو رنگ آدھا پاؤ تیز گرم پانی میں گھول کر چھان لیں۔ اور سرد کرکے قوام ملادیں۔ اس کے بعد خوشبو سنگترہ ملا کر پیٹی میں جما دیں۔ اور پندرہ گھنٹہ بعد حسب ضرورت ٹکیاں کاٹ لیں۔ نہایت عمدہ صابون ہے، نہانے کیلئے نہایت عمدہ صابن ہے۔

گلیسرین سوپ بنانا

ویکس۔ یعنی نہایت صاف اور بغیر بدبو کے چربی ½۵ اسیر تیل ناریل عمدہ پونے آٹھ سیر۔ لائی درجہ ۴۰ (½۱۱ اسیر میتھیلیٹڈ سپرٹ ¼۹ سیر۔ گلیسرین ½۱۱ سیر۔ چینی پونے پانچ سیر کا ڈیڑھ سیر پانی میں قوام شدہ۔

ترکیب:- چربی کو پگھلا کر تیل ڈالکر یکجان کرلیں۔ پھر لائی

— ڈال کر گھوٹیں۔ (لیکن خیال رہے کہ آگ سے نہ اترے ورنہ جمنے لگے تو پانی گرم کرکے چھینٹے دے کر دست کرلیں۔ اگر پھٹنے لگے تو پانی بالکل نکل جائے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حفظانِ صحت

آجکل نوجوانوں کے بال کیوں سفید ہو رہے ہیں

کمزور دماغ والوں کو نزلہ وزکام کی عام شکایت رہتی ہے، اور عام پڑھے لکھے اور دفتر کے کلرک اور بابو لوگ ان مرضوں میں عموماً گرفتار رہتے ہیں کیونکہ اس تہذیب اور ظاہرداری کے زمانہ میں عام نوجوان گھی دودھ اور دہی کی جگہ تمباکو، سگریٹ اور پان کا عام استعمال کر رہے ہیں، جس سے ان نوجوانوں کی دماغی طاقت کمزور ہو رہی ہے۔ آج کل چھوٹے چھوٹے بچے سگریٹ، تمباکو اور پان کا استعمال کرنے لگتے ہیں مجھے ان بچوں کی حالت دیکھکر از حد افسوس ہوتا ہے کیونکہ ان چیزوں کا استعمال کرکے وہ خودکشی کا جرم کر رہے ہیں۔ یہ منشی اور زہریلی چیزیں انسانی مشین کے اندر تیل کا کام دینے والی کف غلظ کو خشک کر دیتی ہیں اور سودا یعنی خشکی کا مادہ جسم میں پیدا کر دیتی ہیں۔ جس سے نوجوانوں کے بال سفید اور بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔

آج کل کے عام پڑھے لکھے اور ظاہری نمائش کے دلدادہ نوجوان صبح کے وقت دہی یا دہی کی لسی کی جگہ لیمونیڈ اور سوڈا واٹر استعمال کرتے ہیں۔ جس سے بوجہ پیٹ کے خالی ہونے کے نقصان ہوتا ہے۔ نوجوان یہ بات یاد رکھیں کہ یہ دہی انسانی جسم کے لئے کف غلظ کی کمی کو پورا کرنے کی وجہ سے نہایت مفید ہے۔ جس کے استعمال سے انسان تندرست رہ کر لمبی زندگی کا لطف اُٹھا سکتے ہیں۔

نزلہ وزکام کی وجہ سے نوجوانوں کے دماغ کمزور ہو رہے ہیں اور خضاب اور عینک دوا کی ضروریات ہوگئی ہیں۔ جن کو عام طور پر مجبوری کی حالت میں استعمال کرنا ہی پڑتا ہے۔ خضاب کی تو اس لئے ضرورت ہے کہ چہرہ جوان ہوتا ہے لیکن بال بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ سوال تو یہ ہے کہ موجودہ نسل تو بھلا خضاب سے گذارہ چلا لے گی لیکن آئندہ نسل کو بہت دشواری آئیگی کیونکہ بہت سے کم عمر لڑکے بال سفید لئے پھرتے ہیں۔ لڑکپن میں تو یہ معاملہ رفع دفع ہو جاتا ہے لیکن جوانی میں بڑھاپے کے آثار ان کے خیالات کو کمزور کرتے ہیں۔ ہمیں خضاب سے سراسر نقصان ہے اور اس بات کا تدارک ضروری ہے کہ خضاب کی ضروریات کو دور کیا جائے۔ اس لئے آئندہ نسلوں میں بچوں کے لئے مفصلہ ذیل احتیاطیں ضروری ہیں جس سے بال وقت سے پہلے کبھی سفید نہیں ہونگے۔

۱۔ بچوں کی پیدائش ہی سے دہی، آملہ کے پانی، اور کھلی سرسوں یا لسی وغیرہ سے سر دھونے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ صابون خواہ دیسی ہو خواہ ولایتی قطعاً استعمال نہ کرنا چاہئے۔

۲۔ شروع سے ہی خالص سرسوں کے تیل سے سر کی مالش کریں۔ خوشبودار تیل خواہ دیسی ہوں یا انگریزی بند کر دینے چاہئیں۔

۳۔ رات کا پڑھنا حتی المقدور بند ہو، کم از کم دن دس گھنٹے اور بڑے سے بڑا دن ۱۵ گھنٹے ہوتا ہے۔ اس قدر وقت مطالعہ کیلئے کافی ہے۔

۴۔ مطالعہ کیلئے مٹی کے تیل کی نسبت سرسوں کے تیل کا استعمال بہت مفید ہے۔

۵۔ معدہ کو بالکل خالی رکھنا جیسا کہ اب لڑکے سکول یا کالج جانے والے کرتے ہیں، مضر ہے، اسی طرح پیٹ بھر کر بھی کھانا بالوں کو نقصان دینے اور سفید کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کیونکہ بہت کھایا ہوا کھانا بھی ٹھیک ہضم نہیں ہوتا۔

۶۔ ورزش باقاعدہ کرنا نہایت مفید ہے۔ اس سے غفلت کرنا مضر ہے۔ ورزش کی حد اعتدال سے زیادتی بھی بالوں کو سفید کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اعتدال کے ساتھ زندگی بسر کرنی چاہئے۔

۷۔ مفصلہ ذیل اشیاء سے سر دھونا نہایت مفید ہے۔ آملہ مقشر ۲ تولہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ پان کی جڑ ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ایک تولہ۔ مہندی کے پتے ایک تولہ۔ سبکو کوٹ چھان کر رگڑ کر اس کا پانی اپنے سر میں ڈالیں۔

۸۔ کھانا کھانے میں دھنیا خشک کا استعمال کم کریں اور گرم مصالحہ حسب ضرورت استعمال کریں۔ اور مربہ ہلیلہ اور مربہ گاجر کا استعمال نہایت مفید ہے۔

۹۔ دودھ کی نسبت گھی زیادہ مفید ہے لیکن گھی خالص ہونا چاہئے۔

۱۰۔ گرد و غبار میں رہنا ٹھیک نہیں ہے۔

۱۱۔ نوجوانوں کی جسمانی صحت اور روحانی تربیت کا والدین کو ضرور زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا چاہئے اور اگر لڑکا ٹیک چلن ہے تو اس کی شادی بیس سال کی عمر سے پہلے نہیں کرنی چاہئے۔

۱۲۔ عام لوگوں کی یہ عادت ہے کہ یا تو وہ باقاعدہ جلاب لیتے رہتے ہیں یا فصد کھلواتے رہتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور بالوں کو سفید کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ ورزش باقاعدہ کی جائے اس طرح ان ہر دو عمل کی ضرورت نہیں رہے گی۔

۱۳۔ ہندوستانیوں کے لئے ہندوستانی علاج زیادہ موزون ہے۔ میگنیشیا وغیرہ کا جلاب یا مختلف سوڈے بالوں کو سفید کرتے ہیں۔

۱۴۔ مٹھاس میں چینی اور مصری کا استعمال کم ہونا چاہئے اور گڑ اور شکر کا زیادہ۔

نسخہ مربہ گاجر۔ یہ مقوی دماغ اور جسم ہے اسکو بنانے کی ترکیب یہ ہے:۔

"تین سیر گاجر کو تراش کر ایک مناسب مقدار پانی میں پکائیں اور نیچے اُتار کر ہاون لکڑی میں نرم کریں۔ اس کے بعد مغز پستہ ۵ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز اخروٹ ۲ تولہ۔ مغز ناریل یعنی گری ۵ تولہ۔ مغز فندق ۲ تولہ۔ کالی مرچ ایک تولہ۔ خشخاش سفید ۲ تولہ۔ کبابہ ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ ثعلب مصری ۴ تولہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ ان بارہ اشیاء کو باریک کرکے دو سیر شہد۔ نصف سیر چینی۔ آدھ سیر روغن گاؤ اور آدھ سیر مغز بادام میں ملا کر آگ پر پکائیں تاکہ قوام درست ہو جائے۔ ہر موسم سرما میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔

کریلے کے چند فوائد

بطور دوا استعمال کیا ہوا کریلہ جسقدر فائدہ مند ہے۔ اس قدر فائدہ اس سے حاصل نہیں کیا جاتا۔ اور عام طور اسے پکا کر روٹی کے ساتھ کھانے کی معمولی سبزی سمجھا جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس میں گُن تو بہت سے ہیں لیکن ان میں سے یہاں صرف چند گنوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ امید کہ احباب اس سے فائدہ اُٹھائیں گے۔

۱۔ بیج نکال کر کاٹکر خشک کیا ہوا کریلہ ایکتولہ اگر تر و تازہ ہو تو دو تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے تب چھانکر اس میں ایکماشہ نمک ملاکر گرم گرم پلانے سے بچہ پیدا ہونے میں رکاوٹ دور ہو جاتی ہے یعنی جس عورت کو مدت حمل پورا ہونے کے بعد تکلیف ہو رہی ہو اور بچہ باہر نہ آتا ہو یا موڑھ گربھ ہو گیا ہو۔ تو اس کے استعمال سے دس پندرہ منٹ کے اندر اندر ہی بغیر کسی تکلیف کے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں جبکہ بچہ پیدا ہونے میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو اور عورت مارے درد کے سخت تکلیف میں ہو۔ آج کل لوگ خصوصاً مغربی تہذیب کے دلدادہ لوگ جس قدر دوڑ دھوپ کرتے، پریشان ہوتے اور بیدریغ روپیہ لٹاتے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔

اگر ان لوگوں کو گھر کی کچھ بھی عقل ہو اور اپنے ملک میں پیدا شدہ ادویات پر یقین ہو تو اس تکلیف سے کوڑیوں میں چھٹکارا ہو سکتا ہے۔

۲۔ کریلہ کے بیج نکالکر باقی حصہ کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیسکر کپڑ چھان کریں اور ایک ایک تولہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مدھومہیہ یا ڈیابیٹیس دور ہو جاتا ہے۔

۳۔ اسی طرح یا پانی کی جگہ چھاچھ کے ساتھ استعمال کرانے سے پیٹ کے کیڑے دور ہو جاتے ہیں۔

۴۔ کریلہ کے ایک تولہ سفوف کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور آدھ پاؤ پانی باقی رہنے پر چھان کر صبح اسی طرح شام کے وقت پلانا موسمی بخار (ملیریا) کو دور کرتا ہے۔ اس سے چڑھا ہوا بخار بھی اُتر جاتا ہے۔ اور دوبارہ چڑھنے سے رُک بھی جاتا ہے۔

۵۔ اسی طرح استعمال کرانے سے بڑھی ہوئی تلی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

۶۔ تر و تازہ کریلہ بیج دور کر کے ایک تولہ لیں اور اُسے آدھ پاؤ پانی میں رگڑ اور چھان کر صبح و شام پلائیں۔ اس سے پانڈ روگ (ضعف جگر) اور کاملا (یرقان) دور ہو جاتے ہیں۔

۷۔ ایک ایک تولہ سفوف کریلہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانا۔ آتشک و دیگر خرابی خون کو دور کرتا ہے۔

۸۔ ایک چھٹانک خشک کریلہ کو کوٹ کر ایک سیر پانی میں جوش دیں اور آدھ سیر پانی باقی رہنے پر چھان لیں۔ اس کے ساتھ زخموں کو دھونے سے زخم صاف ہو جاتے اور جلدی بھر جاتے ہیں۔

۹۔ بیج دور کیا ہوا، سایہ میں خشک کیا ہوا کریلہ دو حصہ۔ سندھیا نمک ایکحصہ۔ باریک پیسکر کپڑ چھان کر کے چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھلانا۔ بدہضمی، کمی بھوک اور نفخ کو دور کرتا ہے۔

۱۰۔ اسکو گرم پانی کے ساتھ کھلانے سے اپھارہ اور پیٹ کا گڑگڑانا بھی دور ہو جاتا ہے۔

دانتوں کی حفاظت

واضح ہو کہ ۵۰ فی صدی بیماریاں جن میں اکثر انسان مبتلا رہتا ہے۔ منہ کے راستے سے جسم میں داخل ہوتی ہیں۔ اسی لئے منہ کو جسم کا دروازہ کہا گیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دانتوں اور منہ کی صفائی نہایت ضروری ہے۔ اس کیلئے مندرجہ ذیل اصولوں پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ کھانا کھانے کے بعد ہمیشہ دانت اچھی طرح صاف کر لینے چاہئیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائیگا تو کھانے کے چھوٹے چھوٹے ذرے دانتوں میں پھنسکر رہ جائینگے اور رفتہ رفتہ ان کے سڑنے سے ایک خاص قسم کا تیزاب بننے لگیگا۔ جو کہ دانتوں اور مسوڑھوں کو سخت نقصان پہنچائے گا۔

۲۔ رات کو سونے سے پہلے دانت اچھی طرح صاف کر لینے چاہئیں اگر ایسا نہ کیا جائے تو دانتوں کی دراڑوں میں جو کھانے کے ٹکڑے رہ جاتے ہیں وہ رات بھر پڑے پڑے آسانی سے تیزاب میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جو کہ نہ صرف دانتوں کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ مسوڑھوں پر چھالے ڈال دیتا ہے ان آبلوں سے اکثر مواد نکلتا رہتا ہے اور کھانے کے ساتھ معدہ میں پہنچکر بدہضمی کا باعث ہوتا ہے۔

۳۔ روز صبح ضروریات سے فارغ ہو کر منجن یا داتن سے دانت ضرور صاف کرنے چاہئیں۔ نیم یا ببول کی داتن کرنے سے دانت مضبوط اور صاف رہتے ہیں اور بہت سی بیماریاں دور رہتی ہیں۔

۴۔ اگر ٹوتھ پوڈر یا ٹوتھ برش سے دانت صاف کرنے کی عادت ہو تو چاہیئے کہ برش کو صاف رکھا جائے اور وقتاً فوقتاً اسے کسی اینٹی سپٹک سے یا صابن سے صاف کیا جائے۔ دانت صاف کرتے وقت برش کو آہستہ آہستہ اوپر نیچے چلانا چاہیئے۔

۵۔ جن لوگوں کے دانت صاف نہیں رہتے ان کے منہ سے بدبو آتی رہتی ہے اور خراب ہوا پھیپھڑوں میں پہنچ کر صحت کو نقصان پہنچاتی ہے۔

۶۔ جو لوگ دانت صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں میں اکثر کیڑا لگ جاتا ہے۔ دانت سڑنے لگتا ہے۔ جس کے سبب سے دانت میں درد ہونے لگتا ہے۔ دانت یا داڑھ کا درد دور کرنے کیلئے کاربالک ایسڈ ذرا سا اس کی جڑھ پر رکھدینا چاہیئے درد میں فوراً کمی ہو گی۔

۷۔ اگر دانتوں میں کیڑا لگ جائے یا دانتوں کی اور کوئی بیماری ہو جائے تو فوراً کسی قابل دندان ساز سے علاج کروانا چاہیئے اگر دانتوں کے درمیان بڑا درز ہو گیا ہو تو اسے کسی تجربہ کار دندان ساز سے بھروالینا چاہیئے۔

۸۔ جہاں تک ہو سکے ناک سے سانس لی جائے منہ سے سانس لینے سے جبڑے خراب اور بدشکل ہو جاتے ہیں۔

۹۔ اکثر بچے دانتوں سے ہاتھ کے ناخن چباتے رہتے ہیں یہ ایک نہایت مضر اور خراب عادت ہے اسی سے دانتوں اور جبڑوں کی شکل خراب ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ کھانے کی سخت چیزیں مثلاً چنا، سپاری، گنا وغیرہ کھانے اور چبانے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

۱۱۔ کھانا خوب چبا کر کھانا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے منہ کا لعاب Salina کھانے کے ساتھ مل جاتا ہے جس سے کھانا جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ بادام اور ثابت سپاری دانت سے ہرگز نہ توڑنی چاہیئے

۱۳۔ اگر دانت کھودنے کی ضرورت ہو تو چاقو یا پن وغیرہ سے ہرگز نہ کھودنا چاہیئے۔ نیم، ببول یا کسی اور لکڑی کی چھوٹی چھوٹی قلمیں استعمال کرنی چاہئیں یا جاپانی ٹوتھ پک استعمال کریں۔

۱۴۔ جو لوگ روزانہ دانت صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں اور مسوڑھوں کے پاس بھورے رنگ کا سخت مادہ Tartar جمع ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ یہ بڑھتا جاتا ہے

معذرت
میں اخبار ہیں ... پیش کی جائے گی
... پیچر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور مسوڑھے اور دانت ہٹتے جاتے ہیں۔ اور دانتوں کی جڑیں دکھلائی دینے لگتی ہیں۔ اس ٹارٹر کو فوراً چاقو وغیرہ سے کھرچ کر ہٹا دینا چاہئے۔ اور اس کے بعد ہر روز دانتوں کو داتون یا منجن سے برابر صاف کرنا چاہئے۔ تاکہ دوبارہ ان پر ٹارٹر نہ جم جائے۔

۱۵۔ منہ اور دانت صاف کرتے وقت کبھی کبھی نمک کا پانی بھی استعمال کرنا چاہئے۔

۱۶۔ کوئی زیادہ گرم یا زیادہ ٹھنڈی چیز کھانی پینی نہ چاہئے۔

۱۷۔ پانی سے دانت صاف کرتے وقت پانی دانتوں کی دراڑوں میں سے نکالنا چاہئے تاکہ دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ٹکڑے پانی کے ساتھ باہر نکل جائیں۔

۱۸۔ عالم پیری میں اکثر لوگوں کو دانتوں کی شکایت رہتی ہے اگر شروع سے دانتوں کی حفاظت کی جائے تو تمام عمر دانت مضبوط رہیں۔ والدین کو چاہئے کہ اپنے بچوں کو دانتوں کی حفاظت کی اہمیت سمجھائیں اور انہیں روزانہ دانت صاف کرنے کے عادی بنائیں۔

طبی مجربات

حب بواسیر

بواسیر خونی، بادی ہر قسم کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہیں۔ چند ہی خوراک سے جملہ عوارضات متعلقہ کا قلع قمع کر دیتی ہیں:۔

گوگل ۱ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ مغز تخم بکائن ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۱ تولہ۔ رسوت ۱ تولہ۔ کہربائے شمعی ۱ تولہ۔ ریش برگد ۱ تولہ۔ ۱۰ تولہ کگرونده کے پانی میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ نخود بناویں۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔

ضروری اطلاع

جس دوست کے پاس ایک سے زیادہ پرچے پہنچیں وہ براہ کرم فالتو پرچے اپنے دوسرے دوستوں میں تقسیم کر دیں +

ہماری ترقی کا راز

ذرا سا شبہ ہونے پر دو صد روپے کا سُرمہ فی الفور تلف کیا گیا

بعض لوگ حیران ہیں کہ ہمارا کارخانہ اتنا جلد جلد ترقی کیوں کر رہا ہے۔ سو ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری ترقی کا راز یہی ہے کہ ذرا سا شبہ ہونے پر بھی ہم پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے۔ اسّی تولہ سُرمہ تیار کیا گیا۔ آندھیوں کے دن تھے۔ ہمیں شبہ ہوا۔ کہ کسی وجہ سے اس میں کچھ گرد پڑ گئی ہے۔ چنانچہ تیار کرنے کے بعد حسب دستور سب سے پہلے ہم نے خود استعمال کیا اور معلوم ہوا کہ اس میں کچھ گرد کا اثر ہے لہٰذا یہ اسّی تولہ سُرمہ ۲۸ء دور و قریب دیواروں پر اشتہار چسپاں کرنیکے بعد ۹ر جولائی بوقت ۵ بجے شام پبلک کے سامنے تلف کیا گیا۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کارخانہ کس احتیاط سے اپنی ادویات تیار کرتا ہے اور پبلک کو اچھی اور کھری چیز مہیا کرنے کیواسطے اپنے بڑے سے بڑے نقصان کو بھی ہنسی خوشی برداشت کرتا ہے اور ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان میں شاید ہی کسی دواخانہ میں ایسی احتیاط کو مدنظر رکھا جاتا ہو۔

از منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور

ذرا سا شبہ ہونے پر چار سو روپے کی اکسیر البدن تلف کی گئی!

یہ اس اشتہار کی نقل ہے جو ۲۷ر جولائی ۱۹۲۹ء کو قادیان کی عام گذرگاہوں پر چسپاں کیا گیا

"ہم معمولی شبہ ہونے پر بھی پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے۔ یہی ہماری ترقی کا راز ہے۔ سٹور میں اکسیر البدن کافی اسٹاک موجود۔ مگر ہمیں یہ شبہ ہوا کہ بوجہ ایکسال گذر جانیکے شاید اس کے اثر میں کچھ فرق آگیا ہو۔ لہٰذا اس شبہ پر آج ۲۷ر جولائی ۲۹ء کو بوقت ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کی جائیگی اگر پبلک چاہے تو اس موقع پر تشریف لاکر ہماری صداقت کا امتحان کر سکتی ہے"

آپکا خیر اندیش: منیجر نور اینڈ سنز، قادیان ۲۷ر جولائی ۲۹ء

نوٹ۔ یہ مذکورۃ الصدر اشتہار شہر کی عام گذرگاہوں پر ۱۰ بجے صبح چسپاں کیا گیا۔ اور حسب وعدہ ٹھیک ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کی گئی۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کارخانہ ادویات کے معاملہ میں کس قدر محتاط ہے اور ہمارا دعویٰ ہے کہ تمام ہندوستان میں شاید ہی کسی اور دواخانہ اس قدر احتیاط سے کام لیا جاتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری ساختہ ادویات روز بروز مقبول عام ہو رہی ہیں۔ اور جس نے ایک دفعہ بھی معاملہ کیا۔ وہ ہمیشہ کا گاہک اور اس کارخانہ کا زندہ اشتہار بن گیا۔

آپ کا خیر اندیش

منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ، قادیان۔ ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو فی روپیہ سولہ آنے فائدہ ہے

ہم اپنی ادویات کو لمبے تجربہ اور ہر طرح تسلی کے بعد پبلک میں لائے ہیں مگر پھر بھی کوئی حکیم یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی دوا سو فی صدی مفید بیٹھتی ہے۔ اگر کوئی دوا اسّی فی صدی بھی مفید ہے۔ تو وہ اکسیر اعظم سے بھی بڑھ کر ہے۔

مگر ہم ان بیس فی صدی کو بھی نقصان میں نہیں رکھنا چاہتے، اگر خدانخواستہ کسی صاحب کو ہماری کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو جو ہمارے مستقل گاہک یا جنہیں ہم جانتے یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں ان کے تو معمولی ارشاد پر ہی کہ ہمیں آپ کی دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوا، بقیہ دوا واپس لے کر ان کی قیمت فی الفور واپس کر دی جائیگی۔ اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر ان کی قیمت واپس ہوگی۔ بشرطیکہ ایسی اطلاع دوا بھیجنے سے دس روز تک دفتر میں پہنچ جائے۔ ہمارے اس چودہ سال کے کاروبار میں صرف ان تین اشخاص (۱) یار محمد صاحب طالب علم سکول تنکانی ضلع ڈیرہ غازی خاں کی شکایت پہنچی، کہ مجھے فائدہ نہیں ہوا، چنانچہ ان کی قیمت بذریعہ منی آرڈر $\frac{30}{18-7-29}$ فی الفور واپس کر دی گئی (۲) جناب محمد سلطان احمد صاحب بڑنگر ضلع اجین ریاست گوالیار کی شکایت آئی۔ اور ان کی قیمت بھی بذریعہ منی آرڈر $\frac{3499}{30-4-15}$ فی الفور بھیجدی گئی (۳) جناب محمد افضل خاں صاحب نائب تحصیلدار لدھیانہ کی شکایت پر بھی ان کی قیمت بذریعہ منی آرڈر $\frac{2421}{31-2-25}$ فی الفور واپس کر دی گئی اور اس نیک معاملہ کو دیکھ کر صاحب موصوف نے لکھا کہ "آپ نے جس دیانت اور امانت کا ثبوت دیا ہے وہ فی زمانہ قابل ہزار تحسین ہے"۔

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے والے کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے، اور تمام ہندوستان میں یہی ایک فرم ہے جو اپنے گاہکوں کو اس قسم کی عملی تسلی دلا سکتی ہے، لہٰذا اب آپ کو بدون کسی جھجک کے فی الفور ہمارے گاہک بن جانا چاہئے کیونکہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپ کو ہر طرح فائدہ ہی فائدہ ہے، اگر دوائی مفید ہوئی۔ اور انشاء اللہ یقیناً مفید ہوگی۔ پھر تو کہنا ہی کیا، ورنہ آپ کی قیمت واپس۔ اس سے بڑھ کر اور کیا تسلی اور نفع بخش سودا ہو سکتا ہے اور اب تو دوستوں کے اصرار پر ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری ۳۵ء کے واسطے قیمتیں بھی نصف کر دی گئی ہیں لہٰذا اس سنہری موقعہ سے آپ کو ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ قادیان، ضلع گورداسپور (پنجاب)

ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو سو فیصدی فائدہ ہے

اگرچہ ہماری فرم کا پیکنگ مشہور ہے اور مقامی ڈاک خانہ دوسرے لوگوں کے سامنے ہمارے عمدہ پیکنگ کو بطور نظیر پیش کیا کرتا ہے، باوجود اس احتیاط کے اگر پھر بھی کسی وجہ سے راستہ میں بکس ٹوٹ جائے یا کسی اور سبب سے راستہ میں دوا ضائع ہو جائے تو جو ہمارے مستقل گاہک یا جنہیں ہم جانتے ہیں یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں ان کے معمولی ارشاد پر اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر انہیں دوبارہ دوا مفت صرف محصول ڈاک کی ادائیگی پر ارسال خدمت کی جائے گی۔ بشرطیکہ دوا پہنچنے سے ایک ہفتہ تک ایسی شکایت دفتر میں پہنچ جائے۔ چنانچہ اس چودہ سال کے لمبے عرصہ میں صرف چار شکایات (۱) جناب ڈاکٹر فتح الدین صاحب سب اسسٹنٹ سرجن تنگی، ضلع پشاور۔ (۲) جناب جمعدار شیر محمد خاں صاحب ایم ٹی ڈپو چک لالہ چھاؤنی (۳) جناب بابو سکندر میر صاحب کلرک جنرل پوسٹ آفس کراچی (۴) جناب سی کنہی احمد پنگاڈی (مالابار) کی آئیں کہ راستہ میں کسی بے احتیاطی کی وجہ سے ادویات صحیح حالت میں نہیں پہنچیں۔ ان سے صرف محصول ڈاک وصول کر کے بذریعہ رجسٹرڈ پارسل $\frac{117}{30-3-8}$ و $\frac{130}{30-3-28}$ وغیرہ فی الفور دوبارہ ان کی خدمت میں ادویہ مفت ارسال کر دی گئیں۔

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے والے کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے۔ اگر دوا نے فائدہ نہ کیا پھر بھی ان کی قیمت واپس مل جائے گی۔ اور اگر دوا سالم نہ پہنچے پھر بھی دوا دوبارہ مفت پہنچ جائے گی۔ بلاشبہ تمام ہندوستان میں صرف یہی ایک فرم ہے جو اپنے گاہکوں کیساتھ ایسا تسلی بخش معاملہ کرتی ہے، دوستوں کے اصرار پر ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری ۳۵ء کیلئے قیمتیں بھی نصف کر دی گئی ہیں لہٰذا دوستوں کو اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہئے ورنہ پھر ایسا مفید موقعہ جلد میسر نہیں آئے گا۔

خیر اندیش

منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ قادیان، ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محض دوستوں کے تقاضا پر

حیرت انگیز رعایت

ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ میں

جو دوست اپنے خطوط ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء کو ڈاکخانہ میں ڈالینگے انہیں ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ پر ملیگی!

اب کی دفعہ کارخانہ کا منشا غیر معمولی رعایت دینے کا نہ تھا کیونکہ اس غیر معمولی رعایت دینے میں کارخانہ کا اپنا خرچ بھی پورا نہیں ہوتا مگر سالانہ جلسہ پر دوستوں نے بہت زور دیا اور بعضوں نے وعدہ لیا کہ ہماری مالی حالت اچھی نہیں اور ہم سالم قیمت پر ادویہ نہیں خرید سکتے اسلئے آپ ان سردیوں میں ضرور ہی رعایت دیں کیونکہ اکسیر البدن اور اکسیر اکبر وغیرہ کے استعمال کے یہی سردیوں کے دن ہیں، لہٰذا دوستوں کے اس اشد اصرار کے سامنے سر جھکانا پڑا اس لئے کارخانہ یہ عظیم الشان رعایت دیتا ہے کہ جو دوست اپنے خطوط ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء کو ڈاکخانہ میں ڈالیں گے انہیں حسب ذیل شہرہ آفاق اور مقبول عام ادویہ نصف قیمت پر دی جائیں گی :-

مثلاً موتی سُرمہ - اکسیر البدن - اکسیر اکبر - تریاق اعظم - اکسیر معدہ - رفیق زندگی - موتی دانت پوڈر - اکسیر جریان - اکسیر لواسیر - افیون چھڑاؤ گولیاں - قبض کشا گولیاں - مچھر بروف - پھول بغیر کانٹا اور طلائے بے نظیر وغیرہ - یہ ادویہ بار بار کے تجربہ سے پبلک سے غیر معمولی خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں - جس نے ایک دفعہ بھی کوئی دوا منگوائی وہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ ہو گیا - لہٰذا آپ صاحبان کو اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیئے - نہ صرف خود ہی مستفیض ہوں بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی اس بہترین موقعہ سے فائدہ اُٹھانے کیلئے شامل کیجئے کیونکہ دوستانہ ہمدردی کا یہی تقاضا ہے اگر آپ نے اس موقعہ سے فائدہ نہ اُٹھایا تو پھر آپ کو کف افسوس ملنے پڑیں گے اسلئے کہ بعد میں جلد کوئی رعایت کا موقعہ نہ رہیگا - لہٰذا اس موقعہ کو آپ غنیمت سمجھتے ہوئے اس کی قدر کیجئے ؛

موتی سُرمہ (رجسٹرڈ)

جو جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے

ضعف بصر - کرکرے - جلن - پھولا - جالا - خارش چشم - پانی بہنا - دُھند - غُبار پڑ مال - ناخونہ - گوہا نکنی - رتوند - ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھیں گے وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پائیں گے - قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ (۱۱/۴) محصول ڈاک علاوہ ؛

حضرت مسیح موعود کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے

لہٰذا آپ کو بھی یہی بہترین سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم - اے سلمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا - گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی - کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سُرخی بھی رہتی تھی - ان ایام میں میں نے جب بھی آپکا سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر محمد صادق صاحب ایس اے ایس جنرل ہسپتال اکیاب (برما) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "پہلے بھی آپ کا سرمہ اکثر مریضوں کو منگوا کر دیا، نہایت مفید پایا۔ اب مجھے اپنے لئے خود ضرورت ہے، براہ کرم ایک تولہ جلد بذریعہ وی پی بھیجدیں"

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

جس نے ایک دفعہ استعمال کی وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ ہوگیا

اگر آپ کی طبیعت پژمردہ، چہرہ زرد، سر یا کمر میں درد، حافظہ کمزور، کسی کام پر دل نہ لگتا، چلتے وقت دم چڑھ جاتا، پنڈلیوں میں درد سی محسوس ہوتی، ہاتھ پاؤں پھولتے۔ قوت رجولیت جواب دے چکی ہو تو آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں، یہ دوا کیا ہے گویا طبی دنیا میں ایک حیرت انگیز انقلاب ہے، نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس دوا پر ختم ہے، گردوں کو قوی بنانے، ناگہانی بیماریوں سے محفوظ رکھنے، بھوک کے کھولنے، حافظہ کو تیز کرنے، رنگ کو نکھارنے، دل و دماغ کو تقویت دینے، پٹھوں کو مضبوط بنانے، اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے بچانے، طبیعت میں خوشی و نشاط پیدا کرنے، اعضائے رئیسہ و شریفہ کی زائل شدہ قوت کو بحال رکھنے، گرتی ہوئی جوانی کے قیام اور ضعیفی کی حفاظت، چہرہ کو شگفتہ، دماغ کو روشن، اور جسم کو چست و چالاک بنانے، گذشتہ امنگوں اور زائل شدہ آرزوؤں کو واپس لانے اور جوہر حیات جس کے بغیر زندگی وبال ہے کو خاص ترقی دینے کیلئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے، یہ دوا کیا ہے گویا حیات انسانی کیلئے ایک نادر و نایاب تحفہ ہے، دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، اور دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا بس اسی کا ہی کام ہے، مختصر یہ کہ ہر قسم کی بدنی و دماغی کمزوری کیلئے اکسیر ہے۔ علاوہ ان فوائد کے اس کا استعمال ملیریا بخار سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت جس میں ساٹھ گولیاں ہیں پانچ روپے (صرف) رعایتی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ۔

جناب ایڈیٹر صاحب الحکم کی رائے

مکرمی جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم اکسیر البدن کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ "مکرمی جناب شیخ محمد یوسف صاحب (موجد اکسیر البدن) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں نہایت مسرت اور شکر گزاری کے جذبات سے لبریز دل لے کر یہ خط آپ کو لکھ رہا ہوں کہ میرے بیٹے عزیز یوسف علی عرفانی کو پیشاب میں شکر وغیرہ آنے کی شکایت تھی۔ اس نے مجھے ولایت سے خط لکھا، میں نے آپ سے اکسیر البدن کی ایک شیشی لے کر اس کو بھیجدی۔ اس تازہ ڈاک میں جو اس کا خط آیا ہے میں اسکا اقتباس بھیجتا ہوں، وہ لکھتا ہے کہ "میری صحت جیسا کہ میں نے پہلے لکھا تھا کہ مجھے پیشاب میں شکر وغیرہ آتی ہے، اب خدا کے فضل سے بالکل آرام ہوگیا ہے اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ جو آپ نے ایڈیٹر صاحب نور والی دوائی یعنی اکسیر البدن بھیجی تھی، میں نے استعمال کرنی شروع کر دی ہے جس سے پیشاب کی شکایت بھی رفع ہوگئی۔ الحمد للہ! اب پیشاب بالکل صاف اور تندرستی کا آتا ہے، بھوک خوب لگتی ہے۔ جو کھاؤں سو ہضم۔ چہرہ پر شاشت اور جسم میں چستی۔ غرضیکہ ایک جوانی کا آغاز پاتا ہوں۔ نہایت ہی اعلیٰ دوا ہے۔ ایک شیشی اور روانہ کر دیں"

شیخ صاحب! مجھے عزیز یوسف علی عرفانی کے اس خط سے بہت ہی خوشی ہوئی اور یہ دوسری مرتبہ "اکسیر البدن" نے میرے لخت جگر پر اپنا بے نظیر اثر کیا ہے، میں خود جب ولایت میں تھا تو عزیز مکرم محمد داؤد احمد عرفانی کو اس کا استعمال کرایا گیا، اس کی صحت مخدوش تھی اور امراض پھیپھڑے کا خطرہ تھا مگر خدا نے اکسیر البدن کے ذریعہ اُسے ان خطرات سے بچالیا۔ اور اب میرے دوسرے بیٹے پر اس نے اعجازی اثر کیا ہے۔ میں آپکو اس ایجاد پر مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اس نافع الناس دوا کیلئے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم دے یہ دوا فی الحقیقت "اکسیر البدن" ہے اور میں ہر شخص کو اس کے استعمال کرنے کی تحریک کرنے میں دلی مسرت محسوس کرتا ہوں"

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس اے ایس۔ آئی ایم ڈی۔ انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا ہے جس کیلئے میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں، براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیجدیں"

اکسیر اکبر

طاقت کی بے نظیر دوا جس کا اثر اخیر عمر تک رہتا ہے

اکسیر البدن کے اجزاء کے علاوہ اس میں مزید حسب ذیل اجزا شامل ہیں، سونے کا کشتہ، کستوری، موتی، عنبر، یوہمبین وغیرہ، اس کے فوائد کے کیا کہنے، ایک ہی لاثانی دوا ہے اور آج دنیائے طب میں مسلمہ طور پر سب سے بڑی طاقت بخش ایجاد ہے جسکی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی اور پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے۔

ضعف باہ۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف بصر۔ ضعف ہاضمہ۔ اعصابی درد۔ نزلہ۔ دردسر۔ بے خوابی۔ مسوڑھوں سے خون کا آنا۔ منہ سے پانی کا جاری رہنا۔ دانتوں کا درد۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ دمہ۔ پرانی کھانسی۔ ڈکاروں کی کثرت۔ معدہ کی ترشی۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہوجانا۔ پیشاب کی کثرت۔ ذیابیطس۔ کثرت احتلام۔ سرعت۔ خرابی خون۔ دل کی دھڑکن۔ سر کا چکرانا۔ آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ اُٹھتے وقت ستارے سے دکھائی

دینے۔ بے چینی۔ گھبراہٹ۔ سستی۔ اداسی چھائی رہنی۔ ذرا سے کام سے دل اکتا جانا۔ جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کیلئے یہ اکسیر بفضل خدا آخری اور یقینی علاج ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دے کر سیروں دودھ گھی مکھن اور ملائی ہضم کراتی تازہ خون کے بیشمار سرخ ذرات پیدا کرتی۔ اور کئی پونڈ خون کو بڑھاتی ہے۔ دائمی قبض زکام۔ کمزوری دل و دماغ کیلئے بے نظیر چیز ہے۔ ضعف اعصاب، اور ضعف دماغ کو دور کر کے جسم میں ایک برقی رو پیدا کرتی ہے۔ دماغی تکان کو دور کر کے فی الفور کام کے لئے مستعد بناتی۔ مزاج میں فرحت اور تازگی بخشتی ہے۔ گویا دماغی کام کرنے والوں کے لئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ لاگت کے مقابلہ پر قیمت برائے نام یعنی عنہ ۲۰/۵ بیس روپے ایک ماہ کی خوراک کے لئے رعایتی قیمت صرف دس روپے (عنہ ۱۰/۵) محصول ڈاک علاوہ ورنہ فوائد کے لحاظ سے تو یہ نعمت عظمیٰ موتیوں کے مول بھی سستی ہے۔

نوٹ:- پہلے اس کی قیمت پچیس روپے (عنہ ۲۵/۵) تھی۔ مگر اب کی دفعہ اکٹھی بنوانے میں اشیاء کچھ سستی مل گئیں۔ اسلئے قیمت میں خاص رعایت کر دی گئی ہے۔

اکسیر اکبر کی کرامت

بیس سالہ کمزوری دور ہو کر پینتالیس سالہ اٹھارہ سالہ نوجوان بن گیا

جناب ڈاکٹر بشیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ ضلع کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی ایک مریض کو جس کی عمر چالیس سال سے تجاوز کر چکی تھی اور جس کو کمزوری تقریباً ۲۰ سال سے تھی استعمال کرائی گئی۔ دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی۔ جو سینکڑوں ادویہ کے کھانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی۔ اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہو گئی۔ جیسا کہ اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے"

یہ اکسیر اکبر نامی طاقت کی لاثانی دوا کارخانہ نے مدت کے تجربہ کے بعد تیار کی ہے۔ جو سونے کا کشتہ، کستوری، عنبر، زعفران، یہ تینوں وغیرہ بیش بہا چیزوں کا مرکب ہے۔ سچ پوچھو تو یہ نعمت عظمیٰ اپنے بے نظیر فوائد کے لحاظ سے سو روپیہ پر بھی سستی ہے۔ دس روپیہ کی حقیقت ہی کیا؟ لہٰذا اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیے

رفیق زندگی

عام طور پر مقوی ادویہ گرم ہوتی ہیں اور گرم مزاج والوں کو بعض اوقات ان کا استعمال مضر بھی بیٹھتا ہے۔ لہٰذا ایسے طبائع والوں کیلئے ایسی چیز کی ضرورت تھی جو مقوی بھی ہو اور مفرح بھی۔ سو مبارک ہو کہ وہ چیز طیار ہو گئی۔ اس کا نام رفیق زندگی ہے یہ ایک نادر تحفہ ہے، مفرح دل اور مقوی دماغ۔ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار یا کسی اور وجہ سے جن کے چہرے زرد، بے رونق اور پژمردہ ہو چکے ہوں۔ دل ہر وقت دھڑکتا، سر چکراتا، آنکھوں میں اندھیرا آتا، اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے، بے چینی، گھبراہٹ، سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو، ذرا سے کام سے دل کانپتا ہو، جسم میں سخت کمزوری ہو، ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال ایک سال کے لئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے آپکو بے نیاز کر دیگا۔ قیمت فی شیشی جس میں ۱۵ تولہ یعنی ایک ماہ کی خوراک ہے، پانچ روپے (عنہ ۵/۱) نصف قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے (عنہ ۲/۸) محصول ڈاک علاوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طلائے بے نظیر

صرف چند روز استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔ یہ اپنے حیرت انگیز فوائد اور زود اثری کے لئے اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ شکایات مخصوصہ، رگوں کا پھولنا، اعصابی کمزوری جملہ شکایات داخلی و خارجی کا ایک ہی علاج ہے اگر اس کی قیمت دس روپیہ تولہ بھی رکھی جاتی تو بھی سستا تھا۔ مگر پبلک کے فائدے اور اپنی دوائی کی شہرت کیلئے فی الحال اس کی قیمت بہت ہی کم رکھی جاتی ہے یعنی ایک تولہ کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ۔ رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

پھول بغیر کانٹا

اس کے فوائد بھی وہی ہیں جو طلائے بے نظیر کے، ہاں اس میں یہ خوبی ہے کہ باندھنے وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ قیمت فی تولہ تین روپے رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔ اگر اس کے ساتھ اکسیر البدن، اکسیر اکبر یا رفیق زندگی کا بھی استعمال ہو تو پھر کیا کہنے، سونے پر سہاگہ ہے۔

تریاق اعظم

یہ حیرت انگیز ایجاد واقعی "تریاق اعظم" ہی ہے۔ اس ایک ہی تریاق سے سر سے لیکر پاؤں کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے۔ گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ سفر میں آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں اسکی ایک شیشی کا ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپکی پاکٹ میں ہیں۔ یہ تریاق کیا ہے گویا بنی نوع انسان کیلئے نعمت عظمیٰ ہے۔ اصل قیمت دو روپے چار آنے رعایتی ایک روپیہ دو آنہ (عنہ ۱۲/۲) محصول ڈاک علاوہ۔ یہ تریاق اعظم قریباً دو صد بیماریوں میں مفید تسلیم کیا گیا ہے۔ جن کی مختصر فہرست درج ذیل ہے۔ مفصل پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے۔

سر درد ہر قسم۔ کمزوری دماغ۔ زکام۔ مرگی۔ سرسام۔ بے حسی۔ لقوہ۔ فالج۔ خارش دماغ۔ بیہوشی۔ دماغی چوٹ۔ اعصابی درد۔ خواب غفلت۔ بیخوابی۔ سہ پہر کا درد آنکھ۔ گوہا بخنی۔ درد کان۔ کانوں میں کھجلی۔ ورم گوش۔ کرم کان۔ کان کا پکنا۔ امراض ناک۔ ناک میں پھنسیاں۔ بدبوئے ناک۔ بدبوئے دہن۔ چھینکیں۔ سونگھنے کی قوت کم ہونا۔ نکسیر۔ تپ نزلی۔ درد دانت یا داڑھ۔ مسوڑھوں کا پھولنا درد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرم دنداں - دانتوں سے خون جانا - دانتوں کو پانی لگنا - منہ میں چھالے - منہ کا سوجنا - سوج لب - سوج زبان - پھنسی لب - دانتوں کا اسفنجی ہونا (سکروی) دانت نکلنا - حلق کا بیٹھ جانا - گلے پڑنا - سوزش گلو - گلے میں کھرکھری - کھانسی - نزلہ - دمہ - بلغمی کھانسی و دمہ خشک - سل - نمونیا - امراض دل - درد دل - ورم پستان - پیٹ درد - پیٹ کا پھولنا - بدہضمی - ہیضہ - درد قولنج - قراقر معدہ - ریح معدہ - کینچوا وغیرہ سب اقسام کرم الامعا - پھوڑا معدہ - اسہال پیچش جی متلانا - قے - خون کی قے - ورم معدہ - قبض دائمی - ہچکی - بھس ڈکار - جہازی بیماری - یرقان - جلودھر - درد جگر - نفخ جگر - استسقا - تلی - خروج مقعد - بھگندر - بواسیر - سوزش مثانہ - درد گردہ و مثانہ - جریان - نامردی - ورم خصیہ - بائی گولہ - سر درد زناں - پرسوت زناں - سیلان الرحم - کثرت حیض - امراض حمل - امراض رحم - حیض کا درد سے آنا - حیض کا کم آنا - تمام درد اندرونی و بیرونی - گٹھیا - عرق النسا (رینگن باؤ) درد پشت - پنڈلیوں کا پھولنا - جملہ اقسام بخار - انفلوئنزا یعنی جنگی بخار - تپ دق - پھوڑا - پھنسی - زخم - ران کا لاسنا - پت یا پتی - داد - چنبل - گلٹیاں - ورم چوٹ - خنازیر (ہنجیراں) آگ سے جلنا - ناسور - چھپاکی - بجلی سے جھلسنا - خارش مسہ - داغ خال - سوزش - کھجلی - مہاسہ - پسینہ بدبودار - بغلگند - ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا - کچلا جانا - چھیپ - چھالے - کثرت پسینہ - آتشک - سوزاک - زہر دار ڈنک - افیون چھڑوانا - تمباکو کا زہر - باؤلے کتے کا کاٹنا - زہریلی اشیا کھائی جانا - طاعون و امراض بچگاں - بچوں کا دودھ نہ پینا - ڈبہ اطفال - خسرہ - چیچک - سُن - موٹاپا وغیرہ اور بھی کئی ایک امراض کا یہ ایک ہی دوا بہترین علاج ہے - مفصل آپ کو پرچہ ترکیب استعمال سے معلوم ہوگا - یہ تریاق اعظم کیا ہے حقیقی معنوں میں بنی نوع انسان کیلئے پیغام شفا ہے - آپ کے گھر میں اس کی ایک شیشی کا موجود رہنا گویا اس کی بات کی گارنٹی ہے کہ آپ ڈاکٹروں اور حکما کی ضرورت سے بے نیاز ہیں -

تریاق اعظم کے ذریعہ جان بلب مریض کو شفا ہوگئی

جناب مسٹر خلیل الرحمٰن صاحب اپرایر آبزرویٹری آگرہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے بارہا "تریاق اعظم" نامی دوا آپ سے منگوائی ہے - میں اس کی جس قدر بھی تعریف کروں کم ہے یہ تریاق اعظم ہر ایک بال بچہ والے گھر میں موجود رہنا ضروری ہے - میرے پڑوس میں ایک جان بلب مریض کو اس تریاق سے فوراً شفا ہوئی اور ایسی مثالیں بے شمار ہیں جن میں آڑے وقت میں تریاق اعظم تیر بہدف ثابت ہوئی - آپ نے ایسی بہترین دوا ایجاد کر کے مخلوق خدا پر بڑا احسان کیا ہے - اگر اسے "زندگی کا رہبر" کہا جائے - تو بجا ہے - ایک شیشی کلاں بہت جلد بذریعہ وی پی بھیج کر شکریہ کا موقعہ دیں"

اکسیر معدہ

یہ اکسیر جملہ امراض معدہ کیلئے تریاق ہے - ہیضہ، بدہضمی - کمی بھوک - درد شکم - آپھارہ - باؤگولہ - پیٹ کا گڑگڑانا - کھٹی ڈکاریں - جی کا متلانا - جگر و تلی کا بڑھ جانا - سر چکرانا - کرم شکم - قبض - اسہال - ریاح - کھانسی - دمہ کیلئے تیر بہدف ہے دودھ - گھی - انڈے - بالائی - مکھن وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے - دماغ حافظہ - ذہن کو تقویت دینے - کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے نظیر چیز ہے - قیمت فی شیشی جو کئی ماہ کیلئے کافی ہے قیمت دو روپے رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ ر) محصول ڈاک علاوہ -

انسپکٹر صاحب پولیس کی رائے

مکرم جناب نور محمد صاحب انسپکٹر پولیس مقام جتنی (اڑیسہ) سے تحریر فرماتے ہیں کہ " آپ کی تیار کردہ اکسیر معدہ سے مجھے اور میرے بھائی کو نفخ شکم اور ریح وغیرہ کیلئے بہت فائدہ ہوا ہے - لہٰذا بوالپسی ڈاک تین شیشی اکسیر معدہ بہت جلد بذریعہ وی پی بھیجکر مشکور فرماویں"

موتی دانت پوڈر

حکما اور ڈاکٹروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ گندہ منہ اور میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں - اگر آپ اپنی صحت کو مقدم اور ضروری سمجھتے ہیں تو آج ہی موتی دانت پوڈر کا استعمال شروع کر دیں - جو دانتوں کی کل بیماریوں کو دور کرتا، انہیں فولاد کی طرح مضبوط بناتا، موتیوں کی طرح چمکاتا اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے - گوشت خورہ - دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا - دانتوں میں میل جمنا یا ان کا رنگ زرد رہنا، اور منہ سے پانی آنا - غرضیکہ جملہ امراض دندان کیلئے یہ موتی دانت پوڈر اکسیر کا حکم رکھتا ہے - قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے ایک روپیہ رعایتی قیمت صرف آٹھ آنے (۸ر) محصول ڈاک علاوہ -

ایک لیڈی ڈاکٹر کی رائے

لیڈی ڈاکٹر جناب غلام فاطمہ صاحبہ سب اسسٹنٹ سرجن لدھیانہ سے لکھتی ہیں کہ " مجھے اس کے اظہار میں خوشی ہے کہ آپ کے موتی دانت پوڈر نے مجھے بہت فائدہ دیا - براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیجدیں"

یہی خاتون اپنے ایک دوسرے خط میں تحریر فرماتی ہیں کہ "میری ایک سہیلی کو موتی دانت پوڈر کی ضرورت ہے اور موتی دانت پوڈر جو پہلے میں نے آپ سے منگوایا تھا وہ انہوں نے بھی استعمال کیا - ان کو بھی اس پوڈر نے بہت فائدہ دیا - اب انہوں نے جلدی چھٹیوں پر کشمیر چلے جانا ہے اور انہوں نے مجھے تاکید کی ہے کہ ان کیلئے ایک شیشی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پوڈر مذکور کی منگوادوں۔ لہٰذا بدیں خط ہذا آپ ایک شیشی موتی دانت پوڈر بذریعہ وی پی جلد بھیجد یں"

اکسیر جریان

اس نامراد موذی مرض سے بڑھکر اور کوئی خطرناک روگ نہیں۔ یہ اندر ہی اندر گھن کی طرح انسانی صحت کا ستیاناس کر دیتا ہے۔ سر میں درد، چہرہ زرد، طبیعت سرد، ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے، دل اکتایا ہوا، بھوک مری ہوئی، غرضیکہ یہ نامراد بیماری انسان کو زندہ درگور بنا دیتی ہے۔ ہم نے سالہا سال کے تجربہ کے بعد اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کیلئے ایک مجرب نسخہ ایجاد کیا ہے اگر اس کی قیمت عنہ ۵ رکھی جاتی تو بھی تھوڑی تھی۔ مگر محض پبلک کی ہمدردی کی خاطر اس کی قیمت تین روپے (عہ) مقرر کی جاتی ہے رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ۔

بیس سالہ احتلام، جریان اور سستی جاتی رہی

جناب مہدی خاں صاحب مگھال ڈاک خانہ ڈلوال ضلع جہلم سے لکھتے ہیں کہ "جو جناب سے دوا اکسیر جریان منگوائی تھی اس سے اس حد تک فائدہ ہوا۔ کہ بیس سال کے امراض احتلام۔ جریان۔ سستی وغیرہ سب جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ اس نیک ایجاد کے لئے آپ کو جزائے خیر دے"

اکسیر بواسیر

سچ پوچھو تو نوے فی صدی لوگ اس موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ یہ نامراد مرض انسان کا خون نچوڑ کر اسے ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اسکی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے۔ جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو، ہماری یہ اکسیر اس موذی مرض کو خواہ یہ کسی قسم کا ہو زیادہ سے زیادہ ۱۴ دن کے استعمال سے جڑھ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے رعایتی صرف ایکروپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ۔

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی نہایت تکلیف دہ ہے پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں ورنہ یہ امر مسلمہ ہے کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے اگر ایک روز بھی کھلکر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں۔ گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

تریاق سوزاک

یہ نامراد مرض درحقیقت شیروں کو بزدل اور جوانمردوں کو زندہ درگور بنانیوالا ہے پیشاب کا جلکر آنا، جس میں پیپ کا اخراج ہو، پیشاب کی نالی میں زخم کی وجہ سے درد کے ساتھ تڑپتے اور بلکتے ہوئے مریضوں کیلئے ہماری یہ دوا تریاق سوزاک پیغام شفا ہے اسکی پہلی خوراک سے ہی درد، جلن اور سوزش دور ہو کر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور مریض جملہ شکایات سے نجات پاکر راحت پاتا ہے۔ باقی خوراکوں سے باقی ماندہ نقائص دور ہو کر انسان جوانمرد۔ تندرست اور قابل اولاد ہو جاتا ہے۔ دنیا مان گئی ہے کہ "تریاق سوزاک" سوزاک کیلئے بہترین اور سریع الاثر دوا ہے۔ قیمت پانچ روپے رعایتی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے۔ علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے۔ پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے ہمیشہ کیلئے نجات دیدینگی۔ قیمت یکقطعہ گولی دو روپے۔ رعایتی قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ۔

مچھر پروف

جب انسان رات کو میٹھی نیند سو رہا ہو۔ تو اس وقت مچھروں کے کاٹنے سے جو بیچینی ہوتی ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں اور پھر اس کے کاٹنے سے ملیریا بخار جیسا موذی روگ جو انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے اس کا موجب بھی یہی مچھر ہی ہے۔ اس کیلئے ہم نے ایک ایسا تیل ایجاد کیا ہے جس کی بو سے مچھر اس طرح بھاگتا ہے جس طرح لاحول سے شیطان۔ اس کے چند قطرے بدن پر مل لیجئے اور بے کھٹکے میٹھی نیند آرام کیجئے۔ دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ۔ رعایتی صرف دس آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

رعایت پر رعایت جس صاحب کا آرڈر بعد از منہائی رعایتی قیمت کم از کم بیس عنہ ۲۰ روپے کا ہوگا۔ اسے محصول ڈاک بھی معاف رہے گا۔

غیر ممالک کے لئے

غیر ممالک میں ڈاک دیر سے پہنچتی ہے ان کیلئے بجائے ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری ۳۶ء کے ۲۸ فروری و ۱ و ۲ مارچ کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں کیونکہ غیر ممالک میں وی پی نہیں جا سکتا اسلئے ان خریداران صاحبان کو اپنے آرڈر کے ساتھ علاوہ قیمت کے محصول ڈاک فی پونڈ عہ ۸ کے حساب سے پیشگی روانہ کرنا ہوگا۔ غیر ممالک کیلئے بعد از منہائی رعایتی قیمت جس صاحب کا آرڈر پچاس عنہ ۵۰ روپے کا ہوگا۔ انہیں محصول ڈاک بھی معاف رہیگا۔

ملنے کا پتہ :- منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ، قادیان، ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری ۳۵ء کیلئے

حیرت انگیز رعایت

صرف ایک روپیہ بارہ آنہ پیشگی

موتی کوڑیوں کے مول

۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری ۳۵ء کیلئے

حیرت انگیز رعایت

حضرت بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب

یہ وہ جامع کتاب ہے جس میں ہندوؤں کے کل عقائد (۱) ویدسمرتی پران (۲) چھوت چھات (۳) تیرتھ یاترا (۴) جنیو (۵) مورتی پوجا (۶) ستوتک (۷) اوتار (۸) گئو پوجا (۹) مردے کا جلانا (۱۰) ذبیحہ یا جھٹکا (۱۱) تناسخ (۱۲) سکھوں کے پانچ گگے، شری گرنتھ صاحب اور حضرت بابا نانک رح کے اقوال سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت موصوف نے ان عقائد کی تردید کی ہے اور اس کے خلاف مسلمانوں کے عقائد کے گورو صاحب دل وجان سے مؤید تھے مثلاً (۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز وروزہ (۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۴) حج کعبہ (۵) قبلہ پر ایمان (۶) عقیدہ ملائکہ (۷) قرآن مجید پر ایمان (۸) صوفیائے کرام اور حضرت بابا نانک (۹) حضرت بابا نانک کے اقوال کا ماخذ قرآن مجید ہے، پھر اخیر میں اس کتاب میں نہایت مدلل ومبسوط مضمون تاریخی نقطۂ خیال سے درج ہے، جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ شاہان اسلام گورو صاحبان کے حامی ومددگار رہے اور سکھوں کے پانی کی جگہ اپنا پسینہ بہایا، اس کتاب کے متعلق ہندوستان کے ۲۰ چوٹی کے اخبارات نے زبردست ریویو میں یہ ظاہر کیا ہے کہ سکھوں اور ہندوؤں میں تبلیغ کیلئے بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ ۱۲) محصول ڈاک علاوہ۔

مسلمانوں کے احسان سکھوں پر

مضمون نام سے ظاہر ہے، اس میں سکھوں کی مسلمہ کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ گذشتہ زمانہ میں مسلمان سکھوں کے ہر آڑے وقت میں کام آتے رہے ہیں، سکھ گوروؤں کے پسینہ کی جگہ مسلمانوں نے اپنا خون بہایا، سکھ گوروؤں کی طرف سے مسلمان ہر مشکل کے وقت سینہ سپر ہوئے، یہ رسالہ اسقدر مقبول ہوا کہ اس کے قیمتی مضمون کو بعض سکھ اخبارات نے بھی فخریہ شائع کیا، ضرورت ہے کہ ایسا رسالہ نہایت وسیع پیمانہ پر شائع ہو تاکہ ہمارے ہمسایہ سکھ بھائی اپنے دوست اور دشمن کو بہتر سمجھ سکیں، قیمت صرف ۵ر محصول ڈاک علاوہ۔

سکھ اور مسلمان

یہ جناب ایڈیٹر صاحب "اخبار نور" کا وہ لیکچر ہے جو گزشتہ سے پیوستہ سال مرکزی سالانہ جلسہ پر دیا گیا اور پھر دوستوں کے اصرار پر کتابی صورت میں شائع کیا گیا، یہ لیکچر اسقدر مقبول عام ہوا کہ اس کا پہلا ایڈیشن جو دو ہزار چھپا تھا ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا، اب دوسرا ایڈیشن مزید اضافہ سے شائع کیا گیا ہے، سکھوں میں تبلیغ کیلئے بہترین حربہ ہے قیمت فی کاپی ۸ر محصول ڈاک علاوہ

سکھ مسلم اتحاد

یہ جناب ایڈیٹر صاحب موصوف کا وہ لیکچر ہے جو انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسہ پر دیا گیا، اب دوستوں کے اصرار پر یہ رسالہ کی صورت میں شائع کیا گیا ہے، اس رسالہ میں از روئے گرنتھ صاحب اور دیگر سکھ تاریخی کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ سکھوں کا اگر مضبوط قدموں پر اتحاد ہو سکتا ہے تو مسلمانوں سے ہی۔ سکھ دوستوں کو دینے کیلئے بے نظیر تحفہ، قیمت صرف ۸ر محصول ڈاک علاوہ

ہندو دھرم کی حقیقت

یعنی سناتن دھرم پر ایک تنقیدی نظر۔ آج تک مسلمانوں کی طرف سے اس مذہب کے متعلق بہت ہی کم لٹریچر مہیا کیا گیا ہے۔ اسلئے اس قابل قدر کتاب نے ایک بڑی بھاری ضرورت کو پورا کیا ہے، اس معرکۃ الآرا کتاب میں حسب ذیل مضامین ہیں:- (۱) ویدوں کی حقیقت (۲) کیا وید الہامی ہیں؟ (۳) ہندوؤں کا مسئلہ اوتار (۴) اوتاروں کی تقسیم (۵) ست جگ کے اوتار (۶) الیشور مچھلی کے روپ میں (۷) الیشور کچھوے کے روپ میں (۸) الیشور سؤر کے روپ میں (۹) الیشور بادنے کے روپ میں (۱۰) الیشور کلہاڑے والے کے روپ میں (۱۱) رام اوتار (۱۲) دواپر یگ کے اوتار (۱۳) کرشن اوتار (۱۴) بدھ اوتار (۱۵) ضرورت اسلام پر سوامی دیانند کی گواہی وغیرہ وغیرہ گویا ہندوؤں کی وہ کتب جو ہزارہا اوراق پر پھیلی ہوئی ہیں اور آج تک ان میں درج شدہ مضامین کی بھنک تک بھی مسلمانوں کے کانوں میں نہ پڑی تھی، یہ ان جملہ کتب کا نچوڑ ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

آریہ مذہب کی حقیقت

مارچ ۱۹۲۳ء میں جبکہ آریوں کی طرف سے راجپوتانہ میں ملکانہ ارتداد کا جھکڑ چلا تھا اس وقت یہ کتاب اس ارتداد کی وبا کے روکنے کیلئے بہترین تریاق ثابت ہوئی تھی، اس کی تاثیر اور اس کی قبولیت کا آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مسلم آؤٹ لک، زمیندار اور ریاست وغیرہ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ آج تک جسقدر کتب اس موضوع پر لکھی گئی ہیں یہ ان سب پر فائق ہے، مجھ سے اجازت لے کر بعض دوستوں نے سندھی اور گجراتی میں بھی ترجمہ کیا۔ اب یہ مزید اضافہ کے ساتھ دوبارہ چھپ گئی ہے، پہلے حجم ۸۰ صفحات تھا اب ۱۰۸ ہے، کاغذ لکھائی چھپائی سب اعلیٰ ہے۔ قیمت غیر مجلد چھ آنے جو تقریباً اصل لاگت ہے۔

ضرورت ہے کہ اس مجرب تبلیغی حربہ کی اشاعت نہایت ہی وسیع پیمانہ پر ہو، اس لئے اسکی قیمت اصل لاگت ہی رکھی گئی ہے۔

گائے اور سکھ دھرم ایک آنہ - گورو کی بانی گورمکھی میں ایک آنہ، جھوک مہدی

یہ نو کتب کا سٹ جس کی قیمت پانچ روپے دو آنے ہوتی ہے، ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ جنوری کو اکٹھا خریدنے والوں سے صرف ایک روپیہ بارہ آنہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

مسلنے کا پتہ:- منیجر اخبار نور۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب